سرکاری رپورٹ

چھٹا بجٹ اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کی کارروائی

اجلاس مورخہ ۶ جولائی ۱۹۹۴ء

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱-	آغاز کارروائی تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۲
۲-	وقفہ سوالات	۳
۳-	رخصت کی درخواستیں	۶
۴-	بلوچستان انجینئرنگ و ٹیکنالوجی کا مسودہ قانون نمبر ۷	۷
۵-	مسودہ قانون نمبر ۸ منظور (شہری جائیدادو غیر منقولہ ٹیکس کا (ترمیمی)	۱۶

جلد

شمارہ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

۱۔ جناب اسپیکر ----- عبدالوحید بلوچ
۲۔ جناب ڈپٹی اسپیکر ----- مسٹر ارجن داس بگٹی

افسران صوبائی اسمبلی

۱۔ سیکریٹری اسمبلی ----- محمد اختر حسین خان
۲۔ جوائنٹ سیکریٹری ----- محمد افضل

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا چھٹا/بجٹ اجلاس

مورخہ ٦ جولائی ۱۹۹۴ء بمطابق ۲۵ محرم الحرم ۱۴۱۵ ہجری

(بروز چہار شنبہ)

زیر صدارت جناب ارجنداس بگٹی ڈپٹی اسپیکر

بوقت ساڑھے تین بج کر پینتیس منٹ سہ پہر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوْا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْدًا يُصْلِحْ
لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ٥ - صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْم

ترجمہ :- اے ایمان والوں اللہ سے ڈرو اور درست بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال کو درست کردے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمائے گا۔ اور جس کسی شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اور فرمانبرداری کی تو اس نے بلاشبہ بڑی کامیابی حاصل کی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- وقفہ سوالات ۔ جناب محمد صادق عمرانی اپنا سوال نمبر ۱۱۸ دریافت فرمائیں۔ (معزز رکن تشریف نہیں لائے تھے)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال نمبر ۱۶۳ سردار سترام سنگھ صاحب (معزز رکن تشریف نہیں لائے تھے)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال نمبر ۱۶۴ سردار سترام سنگھ صاحب (معزز رکن تشریف نہیں لائے تھے)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال نمبر ۱۶۵ سردار سترام سنگھ صاحب (معزز رکن تشریف نہیں لائے تھے)

X ۱۱۸ **میر محمد صادق عمرانی :-** کیا وزیر صحت و حرفت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) ڈیرہ مراد جمالی میں مرکز قالین بافی کی کارکردگی کیا ہے اور یہ مرکز کتنے عرصے سے بند ہے۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ مراد جمالی میں حکومت نے انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے کا فیصلہ کیا تھا ۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو اس پر کل کس قدر لاگت آئی ہے اور کن مراحل میں ہے تفصیل دی جائے۔

وزیر صنعت و حرفت :- دوران سال ۱۹۹۲ء میں شدید بارشوں کی وجہ سے مرکز قالین بافی ڈیرہ مراد جمالی کی بلڈنگ خستہ حالت میں ہونے کی وجہ سے منہدم کیا گیا ہے ۔ لہذا مرکز کی کارکردگی کچھ نہیں ہے ۔ جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت بلوچستان نے ڈیرہ مراد جمالی میں انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے کا فیصلہ کیا تھا یہ انڈسٹریل اسٹیٹ سال ۸۸-۱۹۸۷ء میں ترقیاتی کام کے لئے شروع ہوئی اس پر آج تک ۷٫۵۲۶ ملین روپے خرچ ہوئے ہیں اور ترقیاتی کام

جو ہوا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ ۱۰۰ ایکٹر رقبہ ہموار اور صاف کیا گیا ہے۔

۲۔ اسٹیٹ کی حدود اور پلاٹوں کی حد بندی مکمل ہوئی۔

۳۔ ترقیاتی کاموں کی پلاننگ اور ڈیزائنگ کنسلٹنٹ نے مکمل کی۔

۴۔ اسٹیٹ کے مکمل رقبہ یعنی ۱۰۰ ایکٹر پر سڑکوں کی تعمیر کے لئے مٹی کا کام مکمل ہوا۔

۵۔ پانی کی سہولت اور فلٹریشن پلانٹ کا کام ۶٪ مکمل ہوا۔

X ۱۶۲ **سردار ست رام سنگھ :-** کیا وزیر صنعت و حرفت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے لیدر ایمبرائیڈری سینٹر لڑی میں جاوید نامی اسسٹنٹ مینجر جو ماہ نومبر ۹۳ سے تعینات ہوا تھا۔ اپنی حاضری رپورٹ کرنے کے بعد تاحال اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر ہے۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا مذکورہ آفیسر کے خلاف محکمانہ کارروائی ہوئی ہے۔ اگر نہیں تو وجہ بتلائی جائے۔

وزیر صنعت و حرفت :- (الف) دفتری ریکارڈ کے مطابق یہ بات درست نہیں ہے اور نہ ہی مذکورہ اسسٹنٹ مینجر کے خلاف اس قسم کی کوئی شکایت قبل ازیں موصول ہوئی ہے۔ البتہ اب اس بارے میں تحقیقات کا حکم دیدیا گیا ہے۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں بیان کیا گیا ہے تحقیقاتی رپورٹ کی موصولی پر بمطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

X ۱۶۳ **سردار ست رام سنگھ :-** کیا وزیر صنعت و حرفت ازراہ کرام مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کارپٹ سینٹر (carpet centre) لڑی میں خدائے رحیم

نامی کارپٹ عرصہ دراز سے تعین ہے جو تقریباً پورا سال اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر رہتا ہے۔جب کہ اسسٹنٹ مینجر اور کلرک گھر بیٹھے اسے تنخواہ بھیجواتے ہیں؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ کارپٹ ٹیچر اور اسسٹنٹ مینجر کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اگر نہیں تو وجہ بتلائی جائے۔

وزیر صنعت و حرفت :- (الف) مسی خدائے رحیم کارپٹ ٹیچر جولائی ۱۹۷۹ء سے کارپٹ سینٹر لڑی میں تعینات ہے جہاں تک اس کی سینٹر سے غیر حاضری کا تعلق ہے۔اس ضمن میں آج تک کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔بہرحال اندریں بارہ تحقیقات کا حکم ختم کردیا گیا ہے۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں بیان کیا گیا ہے تحقیقاتی رپورٹ کی موصولی پر بمطابق کارروائی کی جائے گی۔

X ۱۶۴ **سردار ست رام سنگھ :-** کیا وزیر صنعت و حرفت ازراہ کرام مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لید ایمبر ائیڈری لڑی میں متعین ڈیمانسٹری" زیر تربیت بچیوں کو کچھ نہیں سکھاتی بلکہ ہرماہ ان زیر تربیت بچیوں کے والدین یا رشتہ داروں کو ایک ایک بلوچی سوٹ تیار کرنے کو کہتی ہے اس وقت سینٹر میں جو سوٹ موجود ہیں۔وہ ان بچیوں کی تیار کردہ نہیں۔نیز مذکورہ ڈیمانسٹری" ان کا الاونس خود ھڑپ کر جاتی ہے۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ لیڈی ڈیمانسٹریڑ کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجہ بتلائی جائے۔

وزیر صنعت و حرفت :- (الف) متعلقہ لیڈی ڈیمانسٹریڑ کی مجموعی کارکردگی تسلی بخش ہے اور آج تک اس کے کام کے بارے میں کسی قسم کی کوئی شکایت

موصول نہیں ہوئی جہاں تک وظائف کی خرد برد کا تعلق ہے اس بارے میں تحقیقات کی جارہی ہیں۔

(ب) تحقیقاتی رپورٹ موصول ہونے پر مروجہ قوانین کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

رخصت کی درخواست

جناب ڈپٹی اسپیکر :- رخصت کی درخواست اگر کوئی ہو تو سیکریٹری اسمبلی پڑھیں۔

اختر حسین خاں (سیکریٹری اسمبلی) :- ملک گل زمان خان کاسی نے ذاتی مجبوری کی بناء پر مورخہ چھ اور سات جولائی ۱۹۹۴ء کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

اختر حسین خاں (سیکریٹری اسمبلی) :- میر طارق محمود کھیتران صاحب نے ذاتی مصروفیات کی وجہ سے آج کے ئے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

اختر حسین خاں (سیکریٹری اسمبلی) :- جناب عبدالقہار خان وزیر جنگلات سرکاری دورہ پر کوئٹہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں اور انہوں نے مورخہ چھ اور سات جولائی ۱۹۹۴ء کے لئے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

اختر حسین خاں (سیکریٹری اسمبلی) :- سردار ثناءاللہ زھری وزیر بلدیات

کوئٹہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں انہوں نے آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- قرارداد نمبر چار محرک نے واپس لے لی ہے اب وقفہ برائے سرکاری قانون سازی

وقفہ برائے سرکاری قانون سازی

جناب ڈپٹی اسپیکر :- وزیر تعلیم مسودہ قانون نمبر سات کے بارے میں اپنی تحریک پیش کریں۔

ڈاکٹر عبدالمالک (وزیر تعلیم) :- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان انجینئرنگ و ٹیکنالوجی یونیورسٹی کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۴ء (مسودہ قانون نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۹۴) کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ بلوچستان انجینئرنگ و ٹیکنالوجی یونیورسٹی کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۴ء (مسودہ قانون نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۹۴) کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- وزیر تعلیم مسودہ قانون کے بارے میں وضاحت فرمائیں۔

ڈاکٹر عبدالمالک (وزیر تعلیم) :- جناب اسپیکر! جیسا کہ تمام معزز اراکین کو معلوم ہے کہ بلوچستان انجینئرنگ کالج خضدار وفاقی حکومت کے مالی تعاون سے ۱۹۷۲ء میں

منظور ہوا تھا اس کے بعد اس کالج نے یہاں پر فنی تعلیم کو فروغ دینے میں بہت کنٹریبیوشن دی ہے اور دے رہا ہے۔ اگست ۱۹۹۳ء کو وزیر اعظم پاکستان کی یہاں کوئٹہ آمد پر یہاں کی عوام کی خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے بلوچستان انجینئرنگ کالج خضدار کو یونیورسٹی کا درجہ دینے کے مطالبہ کو مانتے ہوئے سابقہ وزیر اعظم پاکستان کی ہدایت پر ایک تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی جو تینوں یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز پر مشتمل تھی انہوں نے جاکر انجینئرنگ کالج کا تفصیلی دورہ کیا اور مختلف شعبہ جات دیکھے اور اس کمیٹی کی ریکمنڈیشن پر ہی اس کو یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا اور انیس جنوری ۱۹۹۴ء کو بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کی گورنر بلوچستان نے منظوری دے دی اور اس ضمن میں گورنر کا آرڈیننس جاری کیا گیا۔ جناب اسپیکر ! ہم سمجھتے ہیں اس وقت معزز ایوان بیٹھا ہوا ہے اور ہمارے اس معزز ایوان کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ لیجسلیشن کرے لہٰذا معزز ایوان سے میری درخواست ہے کہ ہم اس بل کو منظور کرکے یہاں فنی تعلیم کو فروغ دیں اور ہمیں آرڈیننس کی شکل میں جو مشکلات پیش آرہی ہیں اس کو ختم کرکے باقاعدہ طور پر ہم یہ بل پاس کریں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کوئی دیگر رکن بولنا چاہیں گے ؟ نہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ وزیر تعلیم نے جو تحریک پیش کی اسے منظور کیا جائے ؟

(منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- اب بل کو کلازوار زیر غور لایا جائے گا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۲ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۳ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۴ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۵ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۶ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۷ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۸ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۹ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۱۰ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار

دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۱۱ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۱۲ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۱۳ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۱۴ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۱۵ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۱۶ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۱۷ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۱۸ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۱۹ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۲۰ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۲۱ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۲۲ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۲۳ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۲۴ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۲۵ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۲۶ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۲۷ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۲۸ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۲۹ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر۳۰ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو

قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۳۱ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۳۲ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۳۳ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۳۴ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۳۵ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۳۶ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۳۷ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۳۸ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۳۹ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۴۰ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۴۱ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۴۲ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۴۳ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۴۴ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۴۵ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۴۶ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۴۷ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۴۸ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۴۹ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۵۰ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو

قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۱۵ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا تمہید کو مسودہ قانون ھذا کی تمہید قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ایک اور مختصر عنوان مسودہ قانون ھذا کی جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- وزیر تعلیم اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر تعلیم :- میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان انجینئرنگ و ٹیکنالوجی یونیورسٹی کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۴ء کو منظور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا بلوچستان انجینئرنگ و ٹیکنالوجی یونیورسٹی کے مسودہ مصدرہ ۱۹۹۴ء کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- مسودہ قانون ہوگیا۔

بلوچستان شہری جائیداد غیر منقولہ ٹیکس کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۴ء (مسودہ قانون نمبر ۸) مصدرہ ۱۹۹۴ء

مسٹر ایوب بلیدی (وزیر مال) :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ : بلوچستان شہری جائیداد غیر منقولہ ٹیکس کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۹۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۹۴ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔ ڈپٹی اسپیکر اب وزیر مال مسودہ قانون ھذا سے متعلق وضاحت فرمائیں۔

مسٹر ایوب بلیدی (وزیر مال) :- جناب اسپیکر! معزز اراکین کو جیسا کہ معلوم ہے کہ گورنر بلوچستان نے مورخہ ۲۸-۳-۱۹۹۴ء کو ریٹائرڈ صوبائی، سرکاری اور سابق فوجی ملازمین کو ان کے زیر رھائش ایک ذاتی مکان کو ادائیگی جائیداد ٹیکس سے مستثنی قرار دینے کے لئے ایک آڈینس جاری کیا ہم اس آرڈینس کو اسمبلی میں بل کی صورت میں لے آئے ہیں تاکہ اسے بل کی صوت میں منظور کرالیا جائے۔ لہٰذا حسب قاعدہ متذکرہ آرڈینس کو اسمبلی کے ایکٹ کی صورت میں منظور کرنے کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کوئی اور ممبر اسمبلی اس بل سے متعلق بولنا چاہیئے گا؟ اب سوال یہ ہے کہ اس تحریک کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر : اب مسودہ قانوں نمبر ۸ کو کلاز وار زیر غور لایا جائے گا۔ کلاز نمبر ۲ سوال یہ ہے کہ آیا کلاز نمبر ۲ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- اب مسودہ قانون نمبر ۸ کو کلاز نمبر ۳ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- اب سوال یہ ہے کہ تمہید کو قانون ھذا کی تمہید قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ایک یعنی مختصر عنوان قانون ھذا کا مختصر عنوان و جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- وزیر مال اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر مال :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان شہری جائیداد غیر منقولہ ٹیکس کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۸ ۱۹۹۴ء کو منظور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا بلوچستان شہری جائیداد غیر منقولہ ٹیکس کے (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۸ ۱۹۹۴ء کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- مسودہ قانون نمبر ۸ منظور ہوا۔

اب اسمبلی کی کارروائی مورخہ ۷ جولائی ۱۹۹۴ء بوقت ۳ بجے سہ پہر تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس تین بج کر پچپن منٹ سہ پہر مورخہ ۷ جولائی ۱۹۹۴ء (روز پنجشنبہ) کو تین بجے سہ پہر تک کے لئے ملتوی ہوگیا)